COVID-19 VACCINE
Public Health Advice

5 سے 11 سال کی عمر کے بچوں کے لیے Comirnaty (Pfizer/ BioNTech) ویکسین

والدین اور سرپرستوں کے لیے اہم معلومات

ورژن 7
14 ستمبر 2023

HSE
Rialtas na hÉireann
Government of Ireland

اس کتابچہ کے بارے میں

اس کتابچہ میں 5 سے 11 سال کی عمر کے بچوں کے لیے COVID-19 (کورونا وائرس) ویکسین سے متعلق معلومات ہے۔

یہ آپ کو مندرجہ ذیل کے بارے میں بتاتا ہے:

- 5 سے 11 سال کی عمر کے بچوں میں COVID-19
- COVID-19 ویکسین کیا ہے
- 5 سے 11 سال کی عمر کے بچوں کے لیے ویکسینیشن کے فوائد
- 5 سے 11 سال کی عمر کے بچوں کے لیے ویکسینیشن کے خطرات
- ویکسین کا تحفظ اور ضمنی اثرات
- COVID-19 ویکسین کے بعد کیا توقع کی جائے
- ان کی COVID-19 ویکسین کے لیے رضامندی دینا
- آپ مزید معلومات کہاں حاصل کر سکتے ہیں

براہ کرم اس کتابچے کو غور سے پڑھیں۔ اس معلوماتی کتابچے کا ہمارا مقصد یہ ہے کہ آپ اپنے بچے کو ویکسین لگوانے کے بارے میں باخبر فیصلہ کرنے کی اجازت حاصل کر سکیں۔ آپ ویکسین کے بارے میں صحت کی دیکھ بھال کرنے والے کسی پیشہ ور سے بھی بات کر سکتے ہیں، جیسے اپنے GP (ڈاکٹر) یا فارماسسٹ سے۔

آپ یہ بھی کر سکتے ہیں:

- **www.hse.ie/covid19vaccinePIL** پر دستیاب مینوفیکچرر کا مریض سے متعلق معلوماتی کتابچہ پڑھیں
- اپنے بچے کے ساتھ ویکسین کے بارے میں گفتگو کریں یا ان کے ساتھ کتابچہ پڑھیں
- **www.hse.ie** پر دستیاب مزید معلومات پڑھیں

COVID-19 کے بارے میں

COVID-19 ایک بیماری ہے جو پھیپھڑوں اور ہوائی راستوں، اور بعض اوقات جسم کے دوسرے حصوں کو متاثر کر سکتی ہے۔ یہ ایک وائرس کی وجہ سے ہوتا ہے جسے کورونا وائرس کہتے ہیں۔

COVID-19 انتہائی متعدی ہے۔ یہ ہوا میں ان قطروں کے ذریعہ پھیلتا ہے جو لوگ کھانستے یا چھینکتے ہیں، یا جب وہ ان سطحوں کو چھوتے ہیں جہاں قطریں گرے ہوں اور پھر ان کی آنکھوں، ناک یا منہ کے رابطے میں آتے ہیں۔

COVID-19 کی سب سے عام علامات یہ ہیں:

- بخار (38 ڈگری سیلسیس یا اس سے زیادہ درجہ حرارت) - بشمول سردی لگنا
- خشک کھانسی
- تھکان

COVID-19 کے سامنے آنے کے بعد علامات ظاہر ہونے میں 14 دن تک لگ سکتے ہیں۔ علامات زکام یا فلو سے ملتی جلتی ہو سکتی ہیں۔ ہو سکتا ہے آپ کے بچہ میں یہ تمام علامات نہ ہوں یا اُسے عام طور پر حسبِ معمول سے کم بہتر محسوس ہو سکتا ہے۔

اگر آپ کے بچے میں COVID-19 کی کوئی علامت ہے، تو حالت بہتر ہونے کے بعد 48 گھنٹے تک اسے خود کو الگ تھلگ (گھر میں رہنا) رکھنا ہوگا۔ آپ **www.hse.ie** پر جاکر چیک کر سکتے ہیں کہ آیا انہیں COVID ٹیسٹ کی ضرورت ہے یا نہیں۔

COVID-19 کے بارے میں مزید معلومات کے لیے، براہ کرم **www.hse.ie/coronavirus** پر جائیں یا **1800 700 700** پر HSELive کو کال کریں۔

COVID-19 اور 5 سے 11 سال کی عمر کے بچے

اس عمر کے بچوں کی اکثریت جنہیں COVID-19 ہو جاتا ہے ان میں بہت ہلکی علامات ہوتی ہیں یا کوئی بھی علامت نہیں ہوتی۔ اس عمر میں COVID-19 کا ہونا خلل پیدا کر سکتا ہے کیونکہ بچوں کو اسکول چھوڑنا پڑتا ہے۔

COVID-19 بچوں میں سنگین بیماری، اسپتال میں داخل ہونا یا موت کا سبب بن سکتا ہے، لیکن یہ شاذو نادر ہی ہوتا ہے۔

بعض اوقات COVID-19 سے منسلک علامات کچھ ہفتوں یا مہینوں تک جاری رہ سکتی ہیں۔ اسے 'طویل COVID' کہا جاتا ہے۔ بالغوں کے مقابلے بچوں میں اس حالت کا خطرہ کم ہوتا ہے۔

COVID-19 کی وجہ سے کسی بچہ کے اسپتال میں داخل ہونے کا خطرہ کم ہے، اور کسی بھی بچہ کو انتہائی نگہداشت والے علاج کی ضرورت کا خطرہ انتہائی کم ہے۔

صحت کی بعض حالتوں والے بچوں کو اگر COVID-19 ہو جاتا ہے تو انہیں شدید بیماری اور ہسپتال میں داخل ہونے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ تاہم، آئرلینڈ میں، ہسپتال میں داخل 10 میں سے 7 بچے جنہیں اس عمر میں COVID-19 ہو گیا تھا، ان کی صحت کی کوئی بنیادی حالت نہیں تھی۔

شاذ و نادر ہی، COVID-19 بچوں میں ملٹی سسٹم انفلامیٹری سنڈروم (MIS-C) نامی حالت کا سبب بن سکتا ہے۔ 75% ایسے بچے جن میں MIS-C پیدا ہوتا ہے اُن کی صحت کی کوئی بنیادی حالت نہیں ہے۔ اومیکرون انفیکشن کے بعد MIS-C شاذ و نادر ہی زیادہ دیکھا جاتا ہے۔

حالت نمونیا، دل کی سوزش اور سانس لینے میں دشواری کا باعث بنتی ہے۔ MIS-C والے زیادہ تر بچے اسپتال یا انتہائی نگہداشت میں وقت کے ساتھ ٹھیک ہو جاتے ہیں لیکن کچھ بچوں میں دیرپا مضر اثرات ہوتے ہیں اور بہت کم تعداد میں بچوں کی موت بھی ہو سکتی ہے۔

COVID-19 ویکسین کیا ہے؟

ویکسین ایک ایسا مادہ ہے جو ممکنہ طور پر کسی خاص بیماری کے خلاف قوت مدافعت (تحفظ) کو بہتر بناتا ہے۔ ویکسینز مدافعتی نظام کو سکھاتی ہیں کہ لوگوں کو بیماریوں سے کیسے بچایا جائے۔

دستیاب ثبوت بتاتا ہے کہ COVID-19 ویکسین آپ کے بچہ کو COVID-19 سے تحفظ فراہم کرے گی۔ اگر بچوں کو ویکسین لگائی جاتی ہے، تو اس سے ہماری کمیونٹی میں COVID-19 سے شدید بیمار ہونے یا فوت ہونے والوں کی تعداد کو کم کرنے میں بھی مدد مل سکتی ہے۔

میرے بچہ کو کون سی ویکسین لگائی جائے گی؟

آپ کے بچہ کو جو ویکسین لگائی جائے گی اسے Comirnaty (Pfizer/ BioNTech) کہا جاتا ہے۔

یہ ایک mRNA ویکسین ہے جو آپ کے بچہ کے جسم کو یہ سکھاتی ہے کہ ایک ایسا پروٹین کیسے بنایا جائے جو COVID-19 کا سبب بننے والے زندہ وائرس کا استعمال کیے بغیر، مدافعتی ردعمل کو متحرک کر دے۔

اس کے بعد آپ کے بچے کا جسم ایسی اینٹی باڈیز بناتا ہے جو مستقبل میں COVID-19 وائرس کے ان کے جسم میں داخل ہونے کی صورت میں انفیکشن سے لڑنے میں مدد کرتا ہے۔

ویکسینیشن سے پہلے، آپ سے اپنے بچے کو ویکسین لگوانے کے لیے رضامندی دینے کے لیے کہا جائے گا اور اس رضامندی کو ریکارڈ کیا جائے گا۔

موافقت پذیر ویکسین

آپ کے بچہ کو لگائی جانے والی ویکسینز موافقت پذیر ویکسین ہیں۔ موافقت پذیر ویکسینز COVID-19 کے مختلف تناؤ سے حفاظت کے لیے mRNA پر مشتمل ہوتی ہیں۔ ان سے اصل ویکسین کے مقابلے COVID-19 کی مختلف حالتوں کے خلاف وسیع تر تحفظ فراہم کرنے کی توقع کی جاتی ہے۔

قومی مشاورتی کمیٹی برائے حفاظتی ٹیکہ 5 سے 11 سال کی عمر کے بچوں کے لئے موافقت پذیر ویکسینز کی شفارش کرتا ہے جو یورپی ادویاتی ایجنسی سے منظور شدہ ہیں۔

ویکسین 5 سے 11 سال کی عمر کے تمام بچوں کو کیوں پیش کی جا رہی ہے؟

آبادی کو ویکسین لگانے کا مقصد لوگوں کی حفاظت اور اس وائرس سے ہونے والی بیماریوں اور اموات کو کم کرنا ہے۔

COVID-19 ویکسین لگوانے سے آپ کے بچہ اور ان کے آس پاس کے لوگوں کو COVID-19 سے بچایا جا سکتا ہے۔ اگرچہ اس عمر کے گروپ میں COVID-19 سے سنگین بیماری بہت کم ہوتی ہے، لیکن اگر ان کو ویکسین لگائی جاتی ہے تو ان کے COVID-19 سے شدید بیمار ہونے کا امکان بھی کم ہوتا ہے۔

قومی مشاورتی کمیٹی برائے حفاظتی ٹیکہ (NIAC)
5 سے 11 سال کی عمر کے ان بچوں کے لیے COVID-19 ویکسینز کی سختی سے سفارش کرتا ہے جو:

- صحت کی ایسی حالت میں ہیں جس کی وجہ سے انہیں COVID-19 میں مبتلا ہونے کی صورت میں شدید بیماری کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے
- کسی چھوٹے بچے یا بالغ کے ساتھ رہتے ہوں جسے COVID-19 ہونے پر شدید بیماری کا خطرہ ہو مثلاً پیچیدہ طبی ضروریات والا کوئی بچہ، یا ایسا بالغ جس کا مدافعتی نظام کمزور ہو

اس عمر کے تمام بچوں کے لیے، NIAC کی تجویز یہ ہے کہ ویکسینیشن کے فوائد ویکسین سے ہونے والے خطرات سے زیادہ ہیں۔

فوائد میں COVID-19 کی گرفت میں آنے سے بچنا اور COVID-19 سے ہونے والی سنگین بیماری کے نادر خطرات سے اضافی تحفظ شامل ہے۔ جن بچوں کو ویکسین لگائی گئی ہے ان کے COVID-19 کی وجہ سے اسکول اور دیگر سرگرمیوں سے محروم رہنے کے امکانات کم ہوں گے۔

کیا ویکسین 5 سے 11 سال کی عمر کے بچوں کے لیے موثر ہے؟

Comirnaty (Pfizer/BioNTech) ویکسین کے کلینکل ٹرائل سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ ویکسین اس عمر کے بچوں کو COVID-19 سے بچانے میں انتہائی موثر ہے۔

کیا ویکسین 5 سے 11 سال کی عمر کے بچوں کے لیے محفوظ ہے؟

قومی مشاورتی کمیٹی برائے حفاظتی ٹیکہ کی سفارش کے مطابق یہ COVID-19 ویکسین 5 سے 11 سال کی عمر کے بچوں کو لگانی چاہیے۔

کلینیکل ٹرائلز کے دوران اس ویکسین کو 5 سے 11 سال کی عمر کے 2,000 زیادہ بچوں سمیت ہزاروں لوگوں پر تجربہ کیا گیا ہے۔ اس عمر کے بچوں کے لیے کلینیکل ٹرائل میں کسی اضافی حفاظتی خدشات کی نشاندہی نہیں کی گئی۔

یہ توقع کی جاتی ہے کہ موافقت پذیر ویکسین سابقہ ویکسینز کی طرح محفوظ ہوگی۔ یورپی ادویاتی ایجنسی (EMA)کے ذریعہ ویکسین کی حفاظت کی نگرانی جاری رہے گی۔

یہ ویکسین حفاظت، معیار اور تاثیر کے سخت معیارات کو پورا کرتی ہے، اور ریگولیٹرز کے ذریعہ منظور شدہ اور لائسنس یافتہ ہے۔
www.ema.europa.eu پر جائیں۔

استعمال کی منظوری کے لیے، حفاظتی بین الاقوامی معیارات کو پورا کرتے ہوئے، یہ ویکسین دیگر تمام لائسنس یافتہ ادویات کی طرح تمام کلینیکل ٹرائلز اور حفاظتی جانچ سے گزری ہے۔ متعلقہ حکام سبھی COVID-19 ویکسینز کی حفاظتی نگرانی کا مسلسل جائزہ لیتے ہیں۔

COVID-19 ویکسین تیار کرنے کا کام معمول سے کہیں زیادہ تیزی سے آگے بڑھنے کے باوجود ہم آپ کے بچے کو جو ویکسین لگا رہے ہیں وہ ایک محفوظ اور موثر ویکسین کی تیاری اور منظوری کے لیے درکار حسب معمول تمام مراحل سے گزری ہے۔

ہم ابھی بھی اس عمر کے گروپ میں COVID-19 ویکسین کی تاثیر اور ضمنی اثرات کے بارے میں معلومات حاصل کر رہے ہیں۔

تمام ادویات کے ضمنی اثرات ہوتے ہیں اور اپنے بچے کو ویکسین لگوانے کی رضامندی دینے سے پہلے آپ کو اس کتابچے میں ویکسین کے معروف، نایاب اور انتہائی نایاب ضمنی اثرات کے بارے میں پڑھنا چاہیے۔

یہ ویکسین پہلے ہی دنیا بھر میں 5 سے 11 سال کی عمر کے لاکھوں بچوں کو دی جا چکی ہے۔

میرے بچہ کو پہلے ہی COVID-19 ہو چکا ہے، کیا وہ ویکسین لگوا سکتا ہے؟

اگر آپ کے بچہ کو COVID-19 ہو چکا ہے تو اس کے پاس کچھ قوت مدافعت ہونے کا امکان ہے۔

اگرچہ آپ کے بچہ کو پہلے ہی COVID-19 ہو چکا ہے، پھر بھی وہ اسے دوبارہ لگوا سکتا ہے۔ ویکسین دوبارہ COVID-19 انفیکشن ہونے کے خطرے کو کم کر دے گی۔

اگر میرے بچہ کا درجہ حرارت زیادہ ہو تو کیا اسے COVID-19 کی ویکسین لگ سکتی ہے؟

نہیں۔ اگر اسے بخار (درجہ حرارت 38 ڈگری سیلسیس یا اس سے زیادہ) ہے، تو آپ کو ویکسین لگوانے میں اس وقت تک تاخیر کرنی چاہیے جب تک کہ اس کی حالت بہتر نہ ہو جائے۔

کیا ویکسین لگوانے کے بعد میرے بچہ کو COVID-19 ہو سکتا ہے؟

نہیں۔ COVID-19 ویکسین لگنے کے بعد آپ کے بچہ کو COVID-19 نہیں ہو سکتا۔ اس بات کا امکان ہے کہ ویکسین لگوانے سے پہلے COVID-19 ہو چکا ہو اور ویکسینیشن اپوائنٹمنٹ کے بعد تک اس میں علامات ظاہر نہ ہوں۔

اگر آپ کے بچہ میں COVID-19 کی کوئی علامت ہے - یا اگر اسے بخار ہے جو ویکسین لگوانے کے 2 دن بعد سے شروع ہوتا ہے، یا 2 دن سے زیادہ رہتا ہے، تو اسے بہتر محسوس ہونے کے بعد 48 گھنٹے تک خود کو الگ تھلگ (گھر میں رہنا) چاہیے۔ آپ **www.hse.ie** چیک کر سکتے ہیں کہ آیا انہیں COVID-19 ٹیسٹ کی ضرورت ہے یا نہیں۔

میرے بچہ کا ویکسینیٹر کون ہے؟

یہ وہ شخص ہے جو اسے ویکسین لگاتا ہے۔ انہیں HSE کی طرف سے COVID-19 ویکسین لگانے کی تربیت دی جاتی ہے۔

COVID-19 ویکسین کیسے دی جاتی ہے؟

COVID-19 ویکسین بازو کے اوپری حصے میں انجیکشن کے طور پر دی جاتی ہے۔ اس میں صرف چند منٹ لگتے ہیں۔

میرے بچہ کو COVID-19 ویکسین کی کتنی خوراک کی ضرورت ہوگی؟

اسے COVID-19 کے خلاف بہترین ممکنہ تحفظ کے لیے Pfizer/BioNTech ویکسین کی 2 خوراکوں کی ضرورت ہوگی۔ بچوں کو ان کی دوسری خوراک پہلی خوراک کے 8 ہفتے بعد دینی ہوگی۔

اگر آپ کے بچہ کی کوئی طبی حالت ہے جس کی وجہ سے اسے COVID-19 کے سبب بہت زیادہ بیمار ہونے کا خطرہ ہے، تو اسے موسمِ خزاں بوسٹر خوراک دینے کی سفارش کی جاتی ہے، جو اس کی COVID-19 کی گزشتہ ویکسین یا انفیکشن کے 9 ماہ بعد دی جانی چاہیے۔

تاہم، اگر آپ کے بچہ کا مدافعتی نظام کمزور ہے تو اسے پہلی خوراک کے 4 ہفتے بعد دوسری خوراک دینی چاہیے۔ اسے اپنی دوسری خوراک کے 8 ہفتے بعد COVID-19 ویکسین کی اضافی خوراک کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ اس کے بعد اس کی اضافی خوراک یا COVID-19 انفیکشن کے 4 ماہ بعد پہلا بوسٹر دینا چاہیے۔

کمزور مدافعتی نظام والے بچوں کو جن کی اضافی خوراک اور پہلی بوسٹر خوراک ہو چکی ہے انہیں موسم خزاں بوسٹر خوراک دینے کی سفارش کی جاتی ہے۔ موسمِ خزاں بوسٹر کی خوراک گزشتہ بوسٹر خوراک یا COVID-19 انفیکشن کے 6 ماہ بعد دی جانی چاہیے۔

میرے بچہ کو ابھی COVID-19 ہوا ہے، کیا وہ ویکسین لگوا سکتا ہے؟

اگر آپ کے بچہ کو COVID-19 ہوا ہے اور اسے ویکسین کی پہلی خوراک لینا ہے تو:

- پہلی بار علامت ظاہر ہونے یا COVID-19 کے مثبت ٹیسٹ کے 4 ہفتوں بعد اسے ویکسین لگائی جا سکتی ہے

اگر آپ کے بچہ کو COVID-19 ہوا ہے اور اسے ویکسین کی دوسری خوراک لینا ہے تو:

- پہلی بار علامت ظاہر ہونے یا COVID-19 کے مثبت ٹیسٹ کے 8 ہفتوں بعد اسے ٹیکہ لگایا جا سکتا ہے۔

اگر آپ کے کمزور مدافعتی نظام والے بچہ کو اس کی دوسری خوراک کے بعد COVID-19 ہو گیا ہے اور اسے اضافی خوراک لینا ہے تو:

- اگر اسے COVID-19 انفیکشن ویکسین کی دوسری خوراک کے بعد 7 دن سے زیادہ تھا، تو اسے اضافی خوراک کی ضرورت نہیں ہے۔ انہیں انفیکشن کے 4 ماہ بعد اپنی پہلی بوسٹر خوراک لینا چاہیے
- اگر آپ کے بچہ کو اس کی دوسری خوراک کے 7 دنوں کے اندر COVID-19 انفیکشن ہو جاتا ہے تو اسے انفیکشن کے 4 سے 8 ہفتے بعد اضافی خوراک دینا چاہیے

اگر آپ کے بچہ کو بوسٹر لینا ہے، تو براہ کرم اس بارے میں معلومات کے لیے پچھلا سوال پڑھیں کہ آپ کا بچہ COVID-19 انفیکشن کے بعد کب بوسٹر لے سکتا ہے۔

کمزور مدافعتی نظام والے کچھ بچوں کو اضافی خوراک اور بوسٹر خوراک کیوں دی جاتی ہے؟

ہم امید کرتے ہیں کہ ویکسین کی ایک اضافی خوراک:

- ویکسین کے لیے ان کے مدافعتی نظام کے ردعمل کو بہتر بنائے گی
- انہیں COVID-19 کے خلاف بہتر تحفظ فراہم کرے گی
- انہیں COVID-19 کے ساتھ شدید بیمار ہونے سے بچائے گی

آپ کے بچہ کو بوسٹر خوراک دی جا رہی ہے کیوں کہ:

- پہلے سے لگائی گئی ویکسین سے آپ کے بچہ کا تحفظ وقت کے ساتھ کمزور ہو سکتا ہے
- آپ کے بچہ کو شدید بیماری کا زیادہ خطرہ ہو سکتا ہے
- آپ کے بچہ کا مدافعتی نظام ویکسینیشن کے لیے اتنا مضبوط ردعمل نہیں دیتا

ہم امید کرتے ہیں کہ ویکسین کی ایک بوسٹر خوراک آپ کے بچہ کو COVID-19 سے اضافی تحفظ فراہم کرے گی اور اگر اسے COVID-19 ہو جاتا ہے تو سنگین بیماری پیدا ہونے سے روکنے میں اسے مدد ملے گی۔ آپ کے بچہ کو بوسٹر خوراک کے طور پر ایک موافقت پذیر ویکسین دی جائے گی۔

طبی حالات والے کچھ بچوں کو موسمِ خزاں بوسٹر خوراک کیوں دی جاتی ہے؟

آپ کے بچہ کو موسمِ خزاں بوسٹر خوراک دی جاتی ہے کیوں کہ:

- پہلے سے لگائی گئی ویکسین سے آپ کے بچہ کا تحفظ وقت کے ساتھ کمزور ہو سکتا ہے
- آپ کے بچہ کو شدید بیماری کا زیادہ خطرہ ہو سکتا ہے

ہم امید کرتے ہیں کہ ویکسین کی ایک بوسٹر خوراک آپ کے بچہ کو COVID-19 سے اضافی تحفظ فراہم کرے گی اور اگر اسے COVID-19 ہو جاتا ہے تو سنگین بیماری پیدا ہونے سے روکنے میں اسے مدد ملے گی۔

ویکسین کی اضافی خوراک اور بوسٹر خوراک لینا کتنا محفوظ ہے اس بارے میں ہم کیا جانتے ہیں؟

COVID-19 ویکسین کی اضافی خوراک لینا کتنا محفوظ ہے اس بارے میں ہمارے پاس معلومات کم ہے۔ اضافی خوراک لینے والے افراد پر کیے جانے والے مطالعے میں کوئی سنگین ضمنی اثرات سامنے نہیں آئے ہیں۔

آپ نے ورم عضلات قلب (Myocarditis) کے بارے میں سنا ہوگا، جو 5 سے 11 سال کی عمر کے بچوں میں بہت کم ہوتا ہے۔ ورم عضلات قلب اور ورم غلاف قلب سوزش دل کی حالتیں ہیں اور mRNA ویکسین کے بہت ہی شاذ و نادر خطرات ہیں۔ یہ شاذ و نادر ضمنی اثرات 30 سال سے کم عمر کے مردوں میں ان کی دوسری بنیادی ویکسین کی خوراک کے بعد زیادہ عام ہیں۔ پہلے بوسٹر کے بعد ان ضمنی اثرات کا خطرہ کم نظر آتا ہے۔

کیا ویکسین کی اضافی خوراک یا بوسٹر خوراک EMA کے ذریعہ لائسنس یافتہ ہے؟

EMA نے اسی mRNA ویکسین کی اضافی خوراک کو اس کی دوسری خوراک کے کم از کم 28 دن بعد لینے کی منظوری دی ہے۔ EMA نے اس عمر کے گروپ کے لیے موافقت پذیر ویکسین کو بوسٹر کے طور پر منظوری دی ہے۔ NIAC نے صرف کمزور مدافعتی نظام والے یا طبی حالات والے بچوں کے لیے بوسٹر خوراک کی سفارش کی ہے جس کی وجہ سے انہیں COVID-19 کے سبب شدید بیمار ہونے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ ان کے مشورہ کے مطابق موافقت پذیر ویکسین پرائمری کورسز کے لیے بھی استعمال کی جا سکتی ہے۔ NIAC کی تجویزات مقامی اعداد و شمار اور تحفظات کی وجہ سے EMA کی تجویزات سے مختلف ہو سکتی ہیں۔

آئرلینڈ میں ہم NIAC کے مشورے پر عمل کرتے ہیں۔

ویکسین کے ضمنی اثرات کیا ہیں؟

تمام ادویات کی طرح، ویکسین بھی ضمنی اثرات کا سبب بن سکتی ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر خفیف سے معتدل اور قلیل مدتی ہوتے ہیں، اور ہر کسی کو نہیں ہوتے۔

10 میں سے 1 سے زیادہ لوگوں پر یہ **بہت عام** ضمنی اثرات ہوں گے:

- تھکاوٹ کا احساس
- آپ کے بازو میں ویکسین کی جگہ پر نرمی یا سوجن
- سر درد
- عضلات میں درد
- جوڑوں میں درد
- اسہال
- بخار (38 ڈگری سیلسیس یا اس سے زیادہ درجہ حرارت) یا سردی لگنا

10 میں سے 1 شخص پر یہ **عام** ضمنی اثرات ہوں گے:

- متلی
- قے
- ویکسین کی جگہ پر سرخی
- لمف غدود کی سوجن

100 میں سے 1 شخص پر یہ **شاذونادر** ضمنی اثرات ہوں گے:

- چکر آنا
- ویکسین کی جگہ پر خارش
- عام خارش
- سرخ دانے
- نیند نہ آنا
- بہت زیادہ پسینہ آنا
- رات کو پسینہ آنا
- بھوک میں کمی
- توانائی کی کمی، سستی یا بیماری کا احساس
- جس بازو میں ویکسین لگی ہے اس میں درد کا احساس

1,000 میں سے 1 شخص کو یہ **شاذ و نادر** ضمنی اثرات ہوں گے:

- چہرے کے ایک طرف عارضی اضمحلال

10,000 لوگوں میں سے 1 کو یہ **انتہائی شاذ و نادر** ضمنی اثرات ہوں گے:

- ورم عضلات قلب اور ورم غلاف قلب

ورم عضلات قلب اور ورم غلاف قلب سوزش دل کی حالتیں ہیں۔ ان انتہائی شاذ و نادر حالات کا خطرہ کم عمر کے مردوں میں زیادہ ہوتا ہے۔

دوسری خوراک لینے کے بعد ان حالات کے پیدا ہونے کا زیادہ امکان ہوتا ہے اور ایسا زیادہ تر ویکسین لگنے کے 14 دنوں کے اندر ہوتا ہے۔

دو یورپی مطالعات نے ویکسین کی دوسری خوراک کے بعد ورم عضلات قلب کے خطرے کا اندازہ اس طرح لگایا ہے:

- 12 سے 29 سال کی عمر کے ہر 38,000 مردوں کے لیے ایک اضافی کیس (7 دنوں کے اندر)
- 16 سے 24 سال کی عمر کے ہر 17,500 مردوں کے لیے ایک اضافی کیس (28 دنوں کے اندر)

دوسرے ممالک کے ابتدائی اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ 12 سے 15 سال کی عمر کے لوگوں میں ورم عضلات قلب کا امکان 16 سے 24 سال کی عمر کے لوگوں کے مقابلے میں کم ہے۔ 5 سے 11 سال کی عمر کے بچوں میں ورم عضلات قلب بہت کم ہوتا ہے۔

زیادہ تر افراد خود یا معاون علاج سے بہتر ہو جاتے ہیں، لیکن انہیں ہسپتال میں نگہداشت کی ضرورت ہوگی۔ ہم ابھی تک نہیں جانتے کہ آیا ان ضمنی اثرات کی وجہ سے کوئی طویل مدتی مسائل ہو سکتے ہیں۔

ابھی تک یہ معلوم نہیں ہے کہ اس ویکسین کو لگوانے والے کتنے لوگ ان ضمنی اثرات کا سامنا کریں گے لیکن ان کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ یہ **انتہائی شاذ و نادر** ہیں:

- شدید الرجک رد عمل۔ آپ کے ویکسینیٹر کو سنگین الرجک رد عمل کے علاج کے لیے تربیت دی گئی ہے
- مخصوص انداز میں بار ہونے والی جلد کی سرخی، جلد کا ایک رد عمل جو جلد پر سرخ دھبوں یا چکتوں کا سبب بنتا ہے جو ایک ہدف یا "بیل کی آنکھ" کی طرح نظر آتا ہے اور اس کے گرد گہرا سرخ مرکز اور ہلکے سرخ حلقے ہوتے ہیں
- چہرے کا فِلرز کروانے کے بعد چہرے کا سوجنا
- بازو (یا پیر) میں ویکسین کی جگہ پر بہت زیادہ سوجن
- جھنجھناہٹ یا چُبھن کا احساس، یا جسم کے کسی حصے میں احساس کا فقدان
- کثرت حیض

COVID-19 ویکسین دیگر تمام لائسنس یافتہ ویکسینز کی طرح کلینیکل ٹرائلز اور حفاظتی جانچ سے گزری ہے، تاہم یہ ویکسین نئی ہے اور طویل مدتی ضمنی اثرات کے بارے میں معلومات محدود ہیں۔

جیسے آئرلینڈ اور دنیا بھر میں زیادہ سے زیادہ لوگ یہ ویکسین لگوائیں گے، ضمنی اثرات کے بارے میں مزید معلومات دستیاب ہو سکتی ہیں۔ HSE اس معلومات کو ہماری ویب سائٹ پر باقاعدگی سے اپ ڈیٹ کرے گا، اور ضرورت پڑنے پر لوگوں کو دیے گئے معلوماتی کتابچے کو ان کی ویکسین کی پہلی یا دوسری خوراک پر اپ ڈیٹ کرے گا۔

ورم عضلات قلب اور ورم غلاف قلب کی علامات

انتہائی شاذ و نادر حالات میں، لوگوں میں Comirnaty (Pfizer/BioNTech) ویکسین لگوانے کے بعد ورم عضلات قلب اور ورم غلاف قلب پیدا ہو سکتا ہے۔ ورم عضلات قلب اور ورم غلاف قلب سوزش دل کی حالتیں ہیں۔

آپ کو ان علامات کا علم ہونا چاہیے تاکہ اپنے بچہ میں ان کو تلاش کر سکیں۔ اگر آپ کے بچہ میں ویکسین لگوانے کے بعد ان میں سے کوئی علامات پائی جاتی ہیں تو طبی مدد حاصل کریں:

- سانس پھولنا
- اختلاج قلب (ایک زبردست اور بے ترتیب دل کی دھڑکن)
- سینہ میں درد

کیا ایسے بچے بھی ہیں جنہیں COVID-19 ویکسین نہیں لگنی چاہیے؟

ہاں۔ آپ کے بچہ کو Comirnaty (Pfizer/BioNTech) COVID-19 ویکسین نہیں لگنی چاہیے اگر:

- آپ کے بچہ کو ویکسین کے کسی بھی اجزاء ترکیبی (بشمول پولیتھیلین گلائکول یا PEG) سے شدید الرجک ردعمل ہوا ہے۔ اجزاء ترکیبی کی فہرست دیکھنے کے لیے **www.hse.ie/covid19vaccinePIL** پر دستیاب مینوفیکچرر کا مریض سے متعلق معلوماتی کتابچہ پڑھیں۔
- آپ کے بچہ کو Pfizer/BioNTech ویکسین کی پچھلی خوراک سے شدید الرجک ردعمل ہوا ہے۔

- آپ کے بچہ کو ٹرومیٹامول (Trometamol) سے شدید الرجک ردعمل ہوا ہے (MRI ریڈیولاجیکل اسٹڈیز میں استعمال ہونے والے کنٹراسٹ ڈائی کا ایک جزو)۔

آپ کو COVID-19 ویکسین لگوانے سے پہلے اپنے بچے کے ڈاکٹر سے بات کرنی چاہیے اگر وہ:

- ماضی میں شدید الرجک رد عمل (زود حسی) تھا، بشمول کسی دوسری ویکسین یا دوا سے۔
- COVID-19 ویکسین کی پچھلی خوراک کے بعد ورم عضلات قلب یا ورم غلاف قلب (دل کے عضلات یا دل کے غلاف کی سوزش) تھا

اگر آپ کے بچے کو پہلے کبھی ملٹی سسٹم انفلامیٹری سنڈروم ہوا ہے تو وہ صحت یاب ہونے کے بعد اور تشخیص کے کم از کم 90 دن بعد، جو بھی زیادہ ہو، COVID-19 ویکسین لگوا سکتا ہے۔

احتیاط کے طور پر، اگر آپ کے بچہ کو حال ہی میں MPOX (پہلے منکی پوکس کے نام سے جانا جاتا تھا) ویکسین (Jynneos یا Imvanex) لگائی گئی ہے تو اسے ورم عضلات قلب کے نامعلوم خطرے کی وجہ سے اپنی COVID-19 ویکسین لگوانے سے پہلے 4 ہفتے تک انتظار کرنا ہوگا۔

زیادہ تر بچے محفوظ طریقے سے ویکسین لگوا سکیں گے۔ آپ کے بچہ کو ویکسین دینے والا شخص ویکسین کے لیے آپ کی ملاقات کے وقت آپ کے کسی بھی سوال کا جواب دینے میں خوشی محسوس کرے گا۔

وہ آپ کو بعد کی نگہداشت کا مشورہ بھی دیں گے، اور ایک ویکسین ریکارڈ کارڈ بھی دیں گے جس میں آپ کے بچہ کو دی گئی ویکسین کا نام اور بیچ نمبر موجود ہوگا۔

ویکسین لگوانے کے بعد

ہم آج آپ کو آپ کے بچہ کی ویکسینیشن کا ریکارڈ دے رہے ہیں۔
براہ کرم ریکارڈ کارڈ کو حفاظت سے رکھیں۔

اگلے چند دنوں میں کیا ہو سکتا ہے؟

کچھ افراد جنہوں نے بچوں کو لگنے والی ویکسین آج لگوائی ہے وہ سابق الذکر بعض ضمنی اثرات میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر خفیف سے معتدل اور قلیل مدتی ہیں۔

ویکسین کے بعد بخار

ویکسین لگوانے کے بعد بخار ہونا کافی عام بات ہے۔ عام طور پر، یہ ویکسین لگوانے کے 2 دن کے اندر ہوتا ہے، اور 2 دن میں ختم ہو جاتا ہے۔ آپ کے بچہ کو ویکسین کی دوسری خوراک کے بعد بخار ہونے کا زیادہ امکان ہے۔

اگر آپ کا بچہ غیر آرام دہ محسوس کر رہا ہے، تو آپ کو باکس یا کتابچے پر دی گئی ہدایات کے مطابق اسے paracetamol یا ibuprofen دینا چاہیے۔ اگر آپ اپنے بچہ کے بارے میں فکر مند ہیں، تو براہ کرم طبی مشورہ لیں۔

ویکسین کتنے وقت میں اپنا اثر دکھاتی ہے؟

COVID-19 ویکسین کی دونوں خوراک لینے کے بعد، زیادہ تر لوگوں کو قوت مدافعت حاصل ہو جائے گی۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ COVID-19 سے محفوظ رہیں گے۔

دوسری خوراک لینے کے 7 دن بعد ویکسین اثر کرے گی۔

اس بات کا امکان ہے کہ ویکسین لینے کے بعد بھی آپ کے بچے کو COVID-19 ہو جائے۔

کیا ویکسین سب میں کام کرتی ہے؟

گزشتہ سال کے دوران دنیا بھر میں لاکھوں افراد کو ویکسین دی جا چکی ہے۔ اس بات کا مضبوط، قابل اعتماد ثبوت موجود ہے کہ COVID-19 کی ویکسینز COVID-19 ہونے کے خطرے کو بہت حد تک کم کر دیتی ہیں۔ یہ COVID-19 سے ہونے والی اموات اور سنگین بیماری کو روکنے کے لیے انتہائی مؤثر ہیں۔

ویکسین ہر فرد میں یکساں طور پر کام نہیں کرتی ہیں، اور ویکسین لگوانے کے بعد بھی COVID-19 ہو سکتا ہے۔ اگر آپ کے بچے کا مدافعتی نظام کمزور ہے تو ویکسین لینے میں کوئی اضافی خطرہ نہیں ہے لیکن ہو سکتا ہے کہ یہ آپ کے بچے کے لیے بھی کام نہ کرے۔

ویکسین سے قوت مدافعت کتنی دیر تک قائم رہتی ہے؟

ہم ابھی تک نہیں جانتے کہ قوت مدافعت کتنی دیر تک قائم رہے گی۔ یہ جاننے کے لیے کلینیکل ٹرائلز جاری ہیں۔

میرے بچہ کو ویکسین لگنے کا مطلب ہے کہ کیا وہ دوسروں میں COVID-19 نہیں پھیلائے گا؟

ہم ابھی تک نہیں جانتے کہ ویکسین لگنے کے بعد دوسروں میں COVID-19 وائرس پھیلانا بند ہو جاتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم سب صحت عامہ کے مشوروں پر عمل کرتے رہیں تاکہ وائرس کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔

ویکسینیشن کے بعد آپ کے بچہ کو مشورہ دیا جائے گا کہ وہ ویکسین لگائے گئے افراد کے لیے صحت عامہ کے رہنما اصول پر عمل کرتے رہیں۔

کیا میرا بچہ COVID-19 ویکسین اور دیگر ویکسینز لگوا سکتا ہے؟

احتیاط کے طور پر، اگر آپ کے بچہ کو حال ہی میں MPOX (پہلے منکی پوکس کے نام سے جانا جاتا تھا) ویکسین (Jynneos یا Imvanex) لگائی گئی ہے تو اسے ورم عضلات قلب کے نامعلوم خطرے کی وجہ سے اپنی COVID-19 ویکسین لگوانے سے پہلے 4 ہفتے تک انتظار کرنا ہوگا۔

تاہم، آپ کا بچہ ایک ہی وقت میں کسی بھی دوسری ضروری ویکسین کے ساتھ COVID-19 ویکسین لگوا سکتا ہے، جس میں ناک میں دی جانے والی فلو ویکسین اور اسکول پر مبنی ویکسین شامل ہے۔

آپ کے بچہ کو ویکسین لگوانے کے لیے رضامندی

والدین یا قانونی سرپرست سے کہا جائے گا کہ وہ ہر بچہ کو ویکسین لگوانے کے لیے رضامندی دیں۔

ویکسین کے لیے کسی بچہ کو اکیلے ویکسینیشن سینٹر جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔

ویکسین کے لیے آپ کے رضامندی دینے یا نہ دینے کے فیصلے کا احترام کیا جائے گا اور درج ذیل خلاصہ جدول انتخاب کے بارے میں آپ کو آگاہ کرنے کے لیے مفید ہو سکتا ہے۔

اپنے بچہ کو ویکسین لگوانے پر غور کریں اگر:	اپنے بچہ کو ویکسین نہ لگوانے، یا مزید معلومات دستیاب ہونے تک انتظار کرنے پر غور کریں، اگر:
• آپ کے بچہ کی بنیادی طبی حالت ہے جو اسے شدید COVID-19 کے زیادہ خطرے میں ڈالتی ہے۔ • آپ کا بچہ کسی ایسے بچہ یا بالغ کے ساتھ رہتا ہے جسے شدید COVID-19 کا خطرہ زیادہ ہے۔ • آپ اپنے بچہ کو شدید COVID-19، ملٹی سسٹم انفلامیٹری سنڈروم یا 'طویل COVID' کے انتہائی شاذ و نادر امکان سے مزید محفوظ کرنا چاہتے ہیں۔	• آپ ویکسینیشن سے ورم عضلات قلب اور ورم غلاف قلب کے انتہائی شاذ و نادر ضمنی اثرات کا خطرہ لینا نہیں چاہتے۔ • بچوں میں ملٹی سسٹم انفلامیٹری سنڈروم اور COVID-19 کے خطرے کے بارے میں مزید معلومات کے دستیاب ہونے کا آپ انتظار کرنا چاہتے ہیں۔ • آپ بچوں اور نوجوانوں میں ویکسین کے طویل مدتی اثرات کے بارے میں مزید معلومات کے دستیاب ہونے کا انتظار کرنا چاہتے ہیں۔

ویکسین کے فوائد	ویکسین کے خطرات
• ان بچوں اور نوجوانوں کے لیے تحفظ جن کی صحت کی حالتیں ہیں جو انہیں شدید COVID-19 کے خطرے میں مبتلا کرتی ہیں۔ • صحت مند بچوں اور نوجوانوں کے لیے شدید COVID-19 سے تحفظ - حالانکہ اس عمر کے گروپ میں یہ بہت شاذ و نادر ہے۔ COVID-19 کی وجہ سے کسی بچہ کے اسپتال میں داخل ہونے کا خطرہ کم ہے، اور کسی بھی بچہ کو انتہائی نگہداشت والے علاج کی ضرورت کا خطرہ انتہائی کم ہے۔ • COVID-19 سے تحفظ، اور COVID-19 سے ہونے والی پیچیدگیاں جیسے بچوں میں 'طویل COVID' اور ملٹی سسٹم انفلامیٹری سنڈروم • COVID-19 سے تحفظ جس کی وجہ سے بچے اسکول جانے سے محروم ہو سکتے ہیں۔ • دوسروں میں COVID-19 کے پھیلاؤ کو روکنے میں مدد مل سکتی ہے۔ اگر بچے اور نوجوان کسی چھوٹے بچہ یا بالغ کے ساتھ رہ رہے ہیں جسے شدید COVID-19 کا خطرہ ہے تو یہ خاص طور پر اہم ہے۔	• قلیل مدتی ضمنی اثرات جیسے بازو میں زخم، بخار یا تھکاوٹ۔ • تقریباً 100,000 افراد میں سے 1 کو شدید ضمنی اثرات ہو سکتے ہیں، جیسے کہ ویکسین سے الرجک رد عمل۔ • بہت شاذ و نادر ہی کچھ لوگوں میں ویکسینیشن کے بعد دل کی سوزش (ورم عضلات قلب) اور دل کی بیرونی پرت (ورم غلاف قلب) پیدا ہوتی ہے۔ زیادہ تر لوگ ورم عضلات قلب اور ورم غلاف قلب سے ٹھیک ہو جاتے ہیں لیکن انہیں اسپتال میں علاج کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ • ہمارے پاس ابھی تک بچوں میں COVID-19 ویکسین کے طویل مدتی اثرات کے بارے میں معلومات نہیں ہیں۔

مزید معلومات

مزید معلومات کے لیے، مینوفیکچرر کا مریض کی معلوماتی کتابچہ پڑھیں۔ یہ آپ کے لیے اس دن پرنٹ کیا جائے گا جس دن آپ کے بچہ کو ویکسین لگائی جائے گی، یا آپ اسے **www.hse.ie/covid19vaccinePIL** حاصل کر سکتے ہیں

آپ اپنے GP (ڈاکٹر)، فارماسسٹ یا صحت کی دیکھ بھال کرنے والی ٹیم جیسے صحت کے پیشہ ور سے بھی بات کر سکتے ہیں۔

آپ **www.hse.ie/covid19vaccine** پر HSE کی ویب سائٹ بھی دیکھ سکتے ہیں یا **1800 700 700** پر HSELive کو کال کر سکتے ہیں.

COVID-19 ویکسین کے بارے میں مزید معلومات، بشمول دیگر فارمیٹس میں مواد اور ترجمے کی معاونت کے لیے، **www.hse.ie/covid19vaccinematerials** پر جائیں

میں ضمنی اثرات کی اطلاع کیسے دوں؟

تمام ویکسینز کی طرح، آپ صحت کی مصنوعات کی انضباطی اتھارٹی (HPRA) کو مشتبہ ضمنی اثرات کی اطلاع دے سکتے ہیں۔

HPRA جمہوریہ آئرلینڈ میں ادویات، طبی آلات اور دیگر صحت کی مصنوعات کے لیے انضباطی اتھارٹی ہے۔ دواؤں کی حفاظت کی نگرانی میں اپنے کردار کے ایک حصے کے طور پر، HPRA ایک ایسا نظام چلاتا ہے جس کے ذریعے صحت کی نگہداشت کرنے والے پیشہ ور افراد یا عوام الناس آئرلینڈ میں پیش آنے والے ادویات اور ویکسینز سے متعلق کسی بھی مشتبہ منفی رد عمل (ضمنی اثرات) کی اطلاع دے سکتے ہیں۔

HPRA COVID-19 ویکسینز سے وابستہ مشتبہ منفی رد عمل (ضمنی اثرات) کی اطلاع دینے کی بھرپور حوصلہ افزائی کرتا ہے تاکہ ان کے محفوظ اور موثر استعمال کی مسلسل نگرانی کی جا سکے۔ COVID-19 ویکسین کے مشتبہ منفی رد عمل کی اطلاع دینے کے لیے، براہ کرم **www.hpra.ie/report** پر جائیں

آپ اپنے ڈاکٹر یا خاندان کے کسی رکن سے بھی کہہ سکتے ہیں کہ وہ آپ کے لیے اس کی اطلاع دیں۔ جتنی معلومات معلوم ہیں فراہم کی جانی چاہیے، اور جہاں ممکن ہو، ویکسین کا بیچ نمبر شامل کیا جانا چاہیے۔

HPRA انفرادی معاملات پر طبی مشورہ فراہم نہیں کر سکتا۔ عوام کے اراکین کو چاہیے کہ وہ اپنے صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور (ان کے ڈاکٹر یا فارماسسٹ) سے کسی بھی طبی خدشات کے ساتھ رابطہ کریں۔

آپ کی ذاتی معلومات

ویکسین کو محفوظ طور پر لگانے اور اس کی نگرانی اور انتظام کے لیے تمام ضروری ڈیٹا کو ریکارڈ کرنے کے لیے، HSE آپ کے بچے کے ذاتی ڈیٹا پر عملدرآمد کرے گا۔ HSE کے ذریعہ کارروائی کی جانے والی تمام معلومات عام قوانین اور خاص طور پر عمومی اعداد و شمار کے تحفظ کے ضابطہ (GDPR) کے مطابق ہوں گی جو 2018 میں نافذ ہوا تھا۔

آپ کے بچے کے ڈیٹا پر کارروائی کا عمل جائز اور منصفانہ ہوگا۔ اس پر صرف ویکسین کا انتظام کرنے کے مخصوص مقصد کے لیے کارروائی کی جائے گی۔ اعداد و شمار میں کمی کا اصول لاگو کیا گیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ صرف وہی ڈیٹا ریکارڈ کیا جا رہا ہے جو آپ کے بچے کی شناخت کرنے، اس کی ملاقات کا وقت بک کرنے، اس کی ویکسینیشن کو ریکارڈ کرنے اور اس کے اثرات کی نگرانی کے لیے ضروری ہے۔

آپ کو اپنے بچے کے ذاتی ڈیٹا کے حوالہ سے GDPR کے تحت درج ذیل حقوق حاصل ہیں جن پر کارروائی ہوتی ہے۔

- اپنے بچہ کے ذاتی اعداد و شمار سے متعلق معلومات اور اس تک رسائی کی درخواست کریں (عام طور پر 'اعداد و شمار کے مضمون تک رسائی کی درخواست' کے نام سے جانا جاتا ہے)۔ یہ آپ (بچہ کے والدین یا قانونی سرپرست) کو اپنے بچہ کے بارے میں ہمارے پاس موجود ذاتی ڈیٹا کی ایک کاپی حاصل کرنے اور یہ چیک کرنے کے قابل بناتا ہے کہ ہم اس پر قانونی طور پر عمل درآمد کر رہے ہیں۔
- آپ کے بچہ کے بارے میں ہمارے پاس موجود ذاتی ڈیٹا کی اصلاح کی درخواست کریں۔ یہ آپ کو اس قابل بناتا ہے کہ آپ ہمارے پاس موجود اپنے بچے کی نامکمل یا غلط معلومات کو درست کر سکیں۔
- اپنے بچہ کے ذاتی ڈیٹا کو حذف کرنے کی درخواست کریں۔ یہ آپ کو ہم سے اپنے بچہ کے ذاتی اعداد و شمار کو حذف کرنے یا ہٹانے کے لیے کہنے کے قابل بناتا ہے جہاں ہمارے لیے اس پر کارروائی جاری رکھنے کی کوئی معقول وجہ نہیں ہے۔ آپ کو یہ حق بھی حاصل ہے کہ آپ ہم سے اپنے بچہ کی ذاتی معلومات کو حذف کرنے یا ہٹانے کے لیے کہیں جہاں آپ نے کارروائی پر اعتراض کرنے کا اپنا حق استعمال کیا ہے۔
- اپنے ذاتی ڈیٹا کے عملدرآمد پر اعتراض کریں۔

مزید معلومات **www.hse.ie/eng/gdpr** پر دستیاب ہے

COVID-19 VACCINE
Public Health Advice

HSE کے ذریعہ 14 ستمبر 2023 کو شائع ہوا
تازہ ترین معلومات کے لیے **www.hse.ie**
پر جائیں

HSE

Rialtas na hÉireann
Government of Ireland